سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP. 9 ایس سی آر

دی نیو انڈیا ایشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

شریمتی افروز بی اور دیگران

30 نومبر 2006

(ارجیت پاسیات اور ایس۔ایچ۔کپاڈیا، جسٹسز)

موٹر گاڑیوں کا قانون، 1988 - حادثے کا دعویٰ - حادثے کے وقت این کمپنی کے پاس بیمہ شدہ گاڑی - بعد کی مدت کے لیے اپیل کنندہ - بیمہ کی ذمہ داری - ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا - عدالت عالیہ نے درخواست گزار کو ذمہ دار ٹھہرایا، اس حقیقت کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ گاڑی این کمپنی کے پاس بیمہ شدہ تھی جسے دعویٰ کی درخواست میں فریق کے طور پر شامل نہیں کیا گیا تھا - اپیل میں کہا گیا: عدالت عالیہ معاملہ کے حقائق میں اپیل کنندہ کی ذمہ داری کا جائزہ لے - اس طرح، معاملہ عدالت عالیہ کو واپس بھیج دیا گیا۔

این کو 17.8.1992 کو ایک حادثے کا سامنا ہوا۔ مذکورہ گاڑی این کمپنی کے ساتھ 5.10.1991 سے 4.10.1992 تک بیمہ شدہ تھی اور بیمہ دہندہ کمپنی کے ساتھ 7.11.1992 سے 6.11.1993 تک بیمہ شدہ تھی۔ بعد کے مدت کے لیے پریمیم کا چیک جاری کیا گیا تھا جو کہ نامنظور ہو گیا۔ دعویٰ کی درخواست دائر کی گئی اور گاڑی کے مالک، ڈرائیور اور اپیل کنندہ کو مدعا علیہان کے طور پر شامل کیا گیا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ اپیل کنندہ معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے کیونکہ چیک کے نامنظور ہونے پر انشورنس پالیسی غیر فعال ہو گئی تھی۔ تاہم، عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ اس نے نظر ثانی کی درخواست کو خارج کر دیا، حالانکہ اس کی توجہ اس طرف دلائی گئی تھی کہ چیک بعد کے مدت کے لیے جاری کیا گیا تھا جو کہ حادثے کی تاریخ کے

بعد تھا اور جب حادثہ پیش آیا تو گاڑی این کمپنی کے ساتھ انشورڈ تھی جسے دعویٰ کی درخواست میں فریق کے طور پر شامل نہیں کیا گیا تھا۔

جزوی طور پر اپیل کی منظوری دیتے ہوئے، عدالت

فیصلہ: عدالت عالیہ کو اپیل کنندہ۔بیمہ کمپنی کی ذمہ داری، اگر کوئی ہو، کا جائزہ لینا تھا۔ یہ سوال کہ آیا بعد میں چیک کا غیر فعال ہونا بیمہ کی ذمہ داری کو متاثر کرتا ہے، درحقیقت متعلقہ نہیں تھا۔ این کمپنی، جو متعلقہ مدت کے دوران بیمہ شدہ تھی جس میں حادثہ پیش آیا، کو ٹریبونل کے سامنے فریق کے طور پر پیش نہیں کیا گیا تھا۔ لہٰذا، معاملہ عدالت عالیہ کو نئی سماعت اور فیصلے کے لیے واپس بھیجا جاتا ہے۔ عدالت عالیہ دعویداروں کو این کمپنی کو بطور مدعا علیہ شامل کرنے کی منظوری دے سکتی ہے۔(862-جی-ایچ؛863-اے-بی)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5285۔

مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 2004-7-14 اور 2005-2-2 کے حتمی فیصلوں اور احکامات سے، اندور بینچ، اندور بالترتیب ایم اے نمبر 473 / 1997 اور ایم سی سی نمبر 597 / 2004 میں۔

درخواست گزار کے لئے ایس ایل گپتا، بلدیو کرشن شرما اور خیر سگالی اندور۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس ارجیت پسایات، ۔اجازت دے دی گئی۔

ان اپیلوں میں چیلنج مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کی ڈویژن بینچ، اندور بینچ کی جانب سے 1997 کی متفرق اپیل نمبر 473 میں دیے گئے احکامات ہیں، جسے 14 اپریل 2004 کو نمٹا دیا گیا تھا اور 2004 کے ایم سی سی نمبر 597 نے مذکورہ حکم پر نظر ثانی کے لیے دائر کیا تھا، جسے 2.2.2005 کے حکم کے ذریعے مسترد کر دیا گیا تھا۔

پس منظر کے حقائق مختصر طور پر درج ذیل ہیں:

ایک نصیر خان (جسے بعد میں 'متوفی' کہا جائے گا) 17-8-1992 کو ایک حادثے کا شکار ہوا۔ جرم میں ملوث گاڑی (نمبر MP-09-D-3815) نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ بیمہ کا موضوع تھی۔ بیمہ پالیسی جو اس نے جاری کی تھی وہ 5.10.1991 سے 4.10.1992 تک کے دورانیے کا احاطہ کرتی تھی۔ اپیل کنندہ نے گاڑی کے لیے بیمہ کا احاطہ 7.11.1992 سے 6.11.1993 تک کے لیے جاری کیا تھا۔ معاوضے کا دعویٰ دیواس کے موٹر ایکسیڈنٹس کلیمز ٹریبونل (مختصراً 'MACT') کے چوتھے اضافی رکن کے سامنے دائر کیا گیا۔ دعویٰ متوفی کی بیوہ، تین نابالغ بچوں اور والدہ نے دائر کیا تھا۔ دعویٰ میں گاڑی کے مالک، گاڑی کے ڈرائیور اور اپیل کنندہ بیمہ کمپنی کو مدعاعلیہان کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ MACT نے ریکارڈ پر موجود شہادتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ دیا کہ گاڑی کا مالک اور ڈرائیور معاوضہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں جو -/1,20,000 روپے مقرر کیا گیا تھا اور ساتھ سود بھی۔ موجودہ تنازعہ کے حوالے سے معاوضے کی مقدار اور سود واقعی متعلقہ نہیں ہیں۔ MACT نے اس بات کو نوٹ کیا کہ جرم میں ملوث گاڑی اپیل کنندہ بیمہ کمپنی کے ساتھ بیمہ کا موضوع نہیں تھی کیونکہ پریمیم کا احاطہ کرنے کے لیے جاری کردہ چیک غیر فعال ہو گیا تھا اور پالیسی بھی غیر فعال ہو گئی تھی۔ بیمہ پالیسی کی کاپی بحوالہ P-1 منسلک کی گئی تھی۔ لہٰذا یہ فیصلہ دیا گیا کہ موجودہ اپیل کنندہ کا حادثے کے سلسلے میں کوئی ذمہ داری نہیں ہے کیونکہ مقررہ دن کو گاڑی اس کے ساتھ بیمہ کا موضوع نہیں تھی۔ دعویدار نے موجودہ اپیل کنندہ کی غیر موجودہ ذمہ داری کے بارے میں فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے اپیل دائر کی۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ معاوضے کی مقدار معقول ہے۔ تاہم، یہ فیصلہ دیا گیا کہ بعد کی تاریخ پر جاری کردہ چیک کا غیر فعال ہونا تیسرے فریق کے مقابلے میں انشورر کی ذمہ داری کو ختم نہیں کر سکتا۔ اس کے مطابق عدالت عالیہ نے جزوی طور پر اپیل کو قبول کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ اپیل کنندہ بیمہ کمپنی بھی مالک اور ڈرائیور کے ساتھ معاوضے کے سلسلے میں ذمہ دار ہے۔

نظرثانی کی درخواست دائر کی گئی۔ عدالت عالیہ کے نوٹس میں لایا گیا تھا کہ اگر یہ دلیل کے لئے بھی قبول کرلیا جائے کہ چیک غیر فعال کا کوئی تعلق نہیں ہے تو بھی درخواست گزار پر ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی ہے کیونکہ جاری کردہ چیک بعد کی مدت سے متعلق ہے اور بیمہ کور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے 7.11.1992 سے 6.11.1993 یعنی حادثے کی تاریخ یعنی 17.8.1992 کے بعد کی مدت سے متعلق تھا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران، جیسا کہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے، گاڑی نیشنل بیمہ کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ بیمہ کا موضوع تھی، جسے دعویٰ عرضی میں فریق کے طور پر بھی شامل نہیں کیا گیا تھا۔

نوٹس کی خدمت کے باوجود جواب دہندگاں کی طرف سے کوئی پیشی نہیں ہوئی۔

اپیل کی حمایت میں درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ اس میں شامل سوال چیک کے غیر فعال کا اثر نہیں ہے اور اصل سوال وہ مدت ہے جس کے لئے بیمہ کور جاری کیا گیا تھا۔

ایسا لگتا ہے کہ جہاں تک موجودہ اپیل گزار کا تعلق ہے عدالت عالیہ نے بنیادی مسئلے پر دھیان نہیں دیا ہے۔ اس کا خاص موقف یہ تھا کہ جو چیک جاری کیا گیا تھا اور بعد میں اس کو نظرانداز کیا گیا تھا وہ بھی 7.11.1992 سے 6.11.1993 کی مدت سے متعلق تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ مدت حادثے کی تاریخ کے بعد کی تھی۔ کور نوٹ کی کاپی اس عدالت کے سامنے اپیل کی یاداشت میں ضمیمہ پی-2 کے طور پر منسلک ہے اور اس سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ اس کا احاطہ 7.11.1992 سے 6.11.1993 تک تھا۔ عدالت عالیہ کے سامنے نظرثانی درخواست میں بھی اس پہلو کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اس لیے عدالت عالیہ کو درخواست گزار بیمہ کمپنی کی ذمہ داری کا جائزہ لینے کی ضرورت تھی۔ اس حقیقت پر مبنی پس منظر میں یہ سوال کہ آیا چیک کے غیر فعال ہونے سے بیمہ کرنے والے کی ذمہ داری متاثر ہوئی، موجودہ معاملہ کے مقصد کے لئے واقعی مناسب نہیں تھا۔ مزید برآں نیشنل بیمہ کمپنی لمیٹڈ، جسے متعلقہ مدت کے لئے بیمہ کنندہ بتایا جاتا ہے، جس کے دوران حادثہ پیش آیا تھا، کو ایم اے سی ٹی کے سامنے فریق کے طور پر پیش نہیں کیا گیا تھا۔

مذکورہ بالا پس منظر میں، معاملہ کو نئی سماعت اور فیصلے کے لئے عدالت عالیہ میں بھیج دیا جاتا ہے۔ اگر ایسا لگتا ہے تو عدالت عالیہ دعویداروں کو نیشنل بیمہ کمپنی لمیٹڈ کو مدعاعلیہ کے طور پر پیش کرنے کی منظوری دے سکتا ہے تاکہ اس کے موقف کا نوٹس لیا جا سکے۔

اپیلوں کی منظوری مذکورہ بالا حد تک ہے لیکن ان حالات میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔

این۔جے

اپیل جزوی طور پر منظور ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document